خُدا کی شخصیت و کردار

خدا ایک ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ خُدا اپنے آپ کو اپنی تخلیق، نبیوں کے ذریعے بھیجے گئے کلام اور اُنکی زندگیوں کے ذریعے ہم پر ظاہر کرتا ہے۔

تخلیق کے ذریعے ہم دیکھتے ہیں کہ وہ طاقتور، تخلیقی اور حکمت والا ہے۔ انبیاء نے ہمیں خدا اور اس کے راستے کے بارے میں مزید بتایا۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ خدا اچھا ہے! وہ مہربان اور رحم کرنے والا، کامل اور عادل، محبت کرنے والا اور دینے والا ہے۔ آپ کی زندگی کی ہر اچھی چیز خدا کا تحفہ ہے۔

چونکہ ایک خدا ہے، اور وہ اچھا ہے، ہمیں اس کی راہ تلاش کرنا اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔

****

حضرت آدم علیہ السلام

کیونکہ خُدا پیار کرنے والا اور دینے والا ہے، اِس لیے وہ اُن مخلوقات کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا تھا جو اُس سے محبت کرنے کا انتخاب کر سکے۔ چنانچہ اُس نے آدم اور حوا کو تخلیق کیا، اُنہیں انتخاب کا تحفہ دیا، اور اُنہیں جنت میں رکھا۔

آدم اور حوا نے ممنوعہ پھل کھا کر خدا کی نافرمانی کا انتخاب کیا۔ نافرمانی کے اس ایک عمل کے لیے، ان کا فیصلہ کیا گیا، سزا دی گئی اور جنت سے باہر بھیج دیا گیا۔

لوگ جنت کے لیے بنائے گئے تھے۔ ہم زمین پر واقعی خوش نہیں ہیں کیونکہ یہ مسائل اور برائیوں سے بھری ہوئی ہے۔

خدا ہمیں اس کے ساتھ جنت میں چاہتا ہے۔ لیکن اس نے آدم کا فیصلہ کیا اور سزا دی، لہذا وہ ہمیں فیصلہ اور سزا دے گا۔

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت نوح کے زمانے تک لوگ مسلسل غلط انتخاب کر رہے تھے۔

اس سے خدا غمگین اور ناراض ہوا۔ اس نے دنیا کی عدالت کی اور اسے سیلاب سے تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن حضرت نوح نے خدا کی آواز سنی اور خدا کی راہ پر چل پڑے۔ خدا نے اسے خشک زمین پر کشتی بنانے کو کہا۔

اگرچہ لوگ اس کا مذاق اڑاتے تھے لیکن اس نے اطاعت کی۔ صرف وہی لوگ بچائے گئے جو خدا پر ایمان لائے اور اُس کی پیروی کرتے ہوئے کشتی پر آ گئے۔ باقی سیلاب میں بہہ گئے۔

اگرچہ لوگ ہمارا مذاق اُڑائیں، لیکن عدالت سے بچنے کے لیے ہمیں خدا کی راہ پر چلنا چاہیے۔

****

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم کو "خدا کا دوست" کہا جاتا تھا۔ وہ خُدا کے اتنے زیادہ تابع فرمان تھے کہ جب خُدا نے اُس سے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کو کہا تو وہ ایسا کرنے پر آمادہ ہو گئے۔

لیکن جب ابرہام اپنے بیٹے پر چھری چلانے ہی والا تھا، خُدا نے ایک متبادل یعنی ایک برّہ بھیجا، اور "ایک زبردست قربانی کے ساتھ اُس کا فدیہ دیا"۔ یہ وہی قربانی ہے جو "عید الاضحی" پر منائی جاتی ہے۔

اگرچہ خدا قربانی مانگ سکتا ہے، لیکن وہ ایک متبادل فراہم کرتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو یہودیوں کے لیے دس احکام اور بہت سے دوسرے قوانین دیے۔ اس نے وعدہ کیا کہ اگر یہودی ان کی بات مانیں گے تو ان کو برکت دیں گے۔ یہ معاہدہ پرانا عہد کہلاتا ہے۔ لیکن قوانین اتنے پیچیدہ تھے کہ ان کو مکمل طور پر برقرار نہیں رکھا جا سکتا تھا۔

یہودی جانتے تھے کہ خُدا کے انصاف کی وجہ سے اُن کا بھی اِس طرح فیصلہ کیا جائے گا جیسا کہ آدم کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ لیکن جیسا کہ ابراہیم اور اس کے بیٹے کے معاملے میں تھا، خدا نے اپنی رحمت میں ان کے لیے ایک راستہ بنایا۔

پرانے عہد میں گناہ کی معافی کے لیے خون کی قربانیاں شامل تھیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گناہ موت کے لائق ہے۔

****

پرانے عہد کا خاتمہ

حضرت موسیٰ نے یہودیوں کو خبردار کیا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر کبھی بھی دوسرے معبودوں کی پیروی نہ کریں۔ اس سے ان کا عہد ٹوٹ جائے گا۔ ان پر حملہ کیا جائے گا اور انہیں دوسرے ممالک میں غلام بنا کر بھیجا جائے گا۔ برسوں بعد یہودیوں نے بت پرستی کی طرف رجوع کیا اور یہ بات پوری ہوئی۔

جب یہودی بابل میں قید تھے، خدا نے دوسرے نبیوں کو امید بھری پیشین گوئیوں کے ساتھ بھیجا۔ انہوں نے ایک نئے عہد کی بات کی جو تمام لوگوں کے لیے ہو گی۔

حتمی قربانی یعنی خدا کے برے کے ساتھ ایک نیا عہد ہو گا

انبیاءایک نجات دہندہ کاوعدہ کرتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام باقی تمام انبیاء سے مختلف کیوں ہیں؟ کیوں صرف وہی خدا کا کلمہ اور خدا کا روح کہلاتا ہے؟ وہی کنواری سے پیدا ہونے والا اور بے گناہ کیوں ہے جو دنیا کا انصاف کرے گا؟

قربانی کا جانور کامل ہونا ضروری تھا۔ یسوع حتمی اور کامل قربانی ہے یعنی "خدا کا برّہ"۔ حضرت یسعیاہ نے پیشین گوئی کی کہ یہ آخری قربانی خود خدا ہو گی۔ وہ زمین پر پیدا ہو گا اور پکارا جائے گا، " قادرِ مطلق، ابدی باپ، سلامتی کا شہزادہ۔"

****

خدا کا کلام محفوظ ہے۔

حضرت یسعیاہ نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ یہ خُداوند کی مرضی تھی کہ مسیح جرم کا کفارہ بنے، بہت سے لوگوں کو راستباز ٹھہرائے، اور اُن کی خطاؤں کو برداشت کرے۔

مسیحیوں نے ان الفاظ کو بائبل میں شامل نہیں کیا۔ اصل میں وہ یسوع کی پیدائش سے 600 سال پہلے لکھے گئے تھے، اور بحیرہ مردار کے طومار میں محفوظ تھے۔ طوماروں کو یسوع کی پیدائش سے پہلے فلسطین کے ایک غار میں بند کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ وہ 20ویں صدی میں دوبارہ دریافت ہو گئے۔

خُدا اپنے کلام کو محفوظ رکھتا ہے!

****

خون سے قربانی کیوں؟

خُدا کے کردار کو سمجھنے سے اُس کے کیئے گیئے کاموں اور اُسکی راہوں کی وضاحت ملتی ہے۔ اس کی صفات متوازن ہیں۔ اس کا انصاف طاقت میں اس کی رحمت کے برابر ہے۔

خُدا کی رحمت اُس پر دباؤ ڈالتی ہے کہ وہ ہمیں معاف کرنے کا راستہ تلاش کرے اور ہمیں اُس کے ساتھ رشتہ بحال کرے۔ اس کی رحمت بڑی ہے لیکن اس کے عدل پر غالب نہیں آسکتی۔ وہ گناہ صرف معاف کر کے بھول نہیں سکتا۔ خُدا کے کردار کو انصاف کی ضرورت ہے: گناہ کے لیے موت۔

اُوہ، ایک ہی وقت میں رحمدل اور عادل کیسے ہو سکتا ہے؟ متبادل قربانی دے کر۔ ثبوت کیا ہے؟ اس نے ہمیں اپنے نبیوں کے ساتھ یہ راستہ دکھایا: آدم، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور یہودیوں نے خون کی قربانیاں دیں۔ حضرت نوح علیہ السلام نے جانوروں کے جوڑے کے علاوہ قربانی کے سات جانوروں کو کشتی پر چڑھایا اور جب وہ اترے تو قربانی کی۔

حضرت یحییٰ (یوحنا بپتسمہ دینے والے) نے یسوع کو آخری قربانی کے طور پر تسلیم کیا، "خدا کا برّہ جو دنیا کے گناہوں کو لے جاتا ہے۔"

****

خدا کیوں کرے گا...

ایک آدمی بن کر قربانی کے طور پر مرنا؟ خدا کے کردار کیوجہ سے۔ صرف خدا ہی کامل ہے۔ اس کی کاملیت تقاضا کرتی ہے کہ ہم بھی کامل ہوں۔ خدا خوش ہے اگر ہم اچھے ہیں۔ لیکن ہم کبھی بھی کامل نہیں ہوں گے۔ ایک بچے کی طرح جو ٹوٹی ہوئی کھڑکی کی ادائیگی کے لیے پانچ سینٹ پیش کرتا ہے - باپ اس کی تعریف کرتا ہے، لیکن باپ جانتا ہے کہ اسے خود ادا کرنا پڑے گا، وہی ذمہ دار ہے۔

خدا کی کاملیت کا یہ بھی تقاضا ہے کہ وہ اپنی خوبصورت کائنات کے درمیان بدصورت دنیا کو ٹھیک کرے۔ یسوع کی موت وہ راستہ تھا جس سے خدا نے شناخت کی اور دنیا کے تمام دکھوں کی ذمہ داری لی۔ خُدا جانتا ہے کہ اُس کی وجہ سے ہم کس طرح دُکھ اُٹھاتے ہیں۔

کلمہ جسم اختیار کر گیا اور انسانوں کے ساتھ رہا۔

جنت میں داخل ہونے کا طریقہ

اگر ہم سوچتے ہیں کہ ہم اپنے نیک اعمال سے اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں تو ایسا سوچ کر ہم خدا کے جلال سے ناحق اپنے لئے لیتے ہیں اور اپنی نجات میں اپنے آپ کو اس کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔

خُدا کی رحمت کے سوا کوئی جنت میں نہیں جاتا۔ خدا نے ہمیں اپنے نبیوں کے ذریعے دکھایا کہ اس کا راستہ قربانی ہے۔ لیکن وہ ایک متبادل فراہم کرتا ہے۔ انصاف اور رحم میں خدا نے ہمیں جنت میں واپس لانے کا طریقہ بتایا ہے۔ وہ ایک بار زمین پر آیا آخری کامل قربانی، یسوع مسیح کی صورت میں جسکی پیشن گوئی کی گئی تھی۔

ہم سب کا انصاف کیا جائے گا۔ ابراہیم اور اس کے بیٹے نے خدا کی رحمت کیسے حاصل کی؟ برے کے ذریعے جو خدا نے فراہم کیا. اگر وہ برے کو قبول نہ کرتے تو کیا ہوتا؟ اضحاق مارا جاتا۔ اگر ہم خدا کی نجات کو قبول نہیں کریں گے تو ہمارا کیا بنے گا؟ ہم بھی مر جائیں گے۔

****

ہم اسے قبول کرتے ہیں!

خدا کے رحم کا راستہ حاصل کرنے کے لئے، اپنے گناہوں کا اعتراف کریں اور یقین کریں کہ خدا نے یسوع کے ذریعے آپ کو معاف کیا ہے۔ خُدا کے ساتھ آپ کی نئی زندگی پھر شروع ہوتی ہے۔ روزانہ دُعا کریں اور بائبل پڑھیں، دوسروں کے ساتھ رفاقت کریں جو یسوع کو نجات دہندہ مانتے ہیں، سب سے پیار کرتے ہیں، اور مسیح کے وسیلے معافی کی خوشخبری بانٹتے ہیں!

حوالہ جات: بائبل (تورات، زبور، انجیل):

رومیوں 26-3:21	زبور 118:1	پیدائش 3:6-8,22	خروج 24:20
استثنا 29	یرمیاہ 31:31	یوحنا 1:1,14 اور 5:27	رومیوں 10:9،10
یسعیاہ 9:6-7, 40:8, 53:10-12		عبرانیوں 10:25, 4:16,2:10	یوحنا 15
متی 18:20-28		قرآن: 37:107	

مزید معلومات: www.Christian From Muslim.com